

216 - اسلام مخالف و#1740;ب سائٹ

سوال

میں نے انٹرنیٹ پر ایک اسلام مخالف ویب سائٹ دیکھی جس کا ایڈریس - - - - اس کے بارہ میں ہم کیا کر سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سوال کرنے والی بہن :

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ -

سلام کے بعد میں نے مذکورہ ویب سائٹ کے کچھ صفحات دیکھیں ہیں اور حقیقتاً میں نے اسلام کے خلاف بغض و کینہ اور حقد دیکھا اور اس پر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین اور مذاق اور بہتان وغیرہ بھی دیکھیں ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا گیا لیکن معاملہ بالکل اسی طرح ہے جس کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں ذکر کیا ہے :

وہ اپنے مونہوں سے اللہ تعالیٰ کے نور کو بجھانا اور ختم کرنا چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے نور کو مکمل کر کے رہے گا ، اگرچہ کافر اسے ناپسند ہی کرتے ہوں

میرے خیال میں یہ کوئی حکمت نہیں کہ اس ویب سائٹ کا نام کسی بھی اسلامی صحیفہ یا رسالہ جسے مسلمان پڑھتے ہوں میں ذکر کیا جائے تا کہ اس کی خبر لوگوں میں نشر نہ ہو اور یہ نہ ہو کہ ہم بالواسطہ اس کی دعوت دینے لگیں ، میرے خیال میں کسی مترجم سے اوپر والی مذکور آیت اور اس کے علاوہ اور بھی آیا ت کا ترجمہ کروا کر بھجنا چاہیئے مثلاً :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کافرمان ہے :

یقیناً وہ لوگ جو کافر ہیں اپنے مال اس لیے خرچ کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے راستہ سے روکیں ، تو وہ اسے خرچ کریں گے اور پھر وہ مال ان پر حسرت بن جائیں گے پھر وہ مغلوب ہوں گے اور وہ لوگ جو کافر ہیں انہیں جہنم کی

طرف اکٹھا کیا جائے گا تاکہ اچھے اور برے میں تمیز کی جاسکے الانفال ۔

ان کے رد میں اس طرح کی آیات کا بھیجنا ہی کافی ہے کہ انہیں غصہ دلایا جائے ، اور یہ کام اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کا تقرب ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے اس فرمان میں بتایا ہے کہ :

اور نہ ہی وہ کسی ایسی جگہ پر چلتے ہیں جو کفار کے لیے غصہ اور غیظ کا موجب ہوا ہو اور دشمنوں کی جو کچھ خبر لی اور انہیں مارا ہو ان سب پر ان کے لیے اعمال صالحہ لکھے جاتے ہیں یقیناً اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا التوبة (120) ۔

اور یہ ضروری ہے کہ ہمیں علم ہونا چاہیے کہ اسلام کے حاقدین و حاسدین بہت زیادہ ہیں ان سب پر رد کرنا ایسا معاملہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا اور خاص کر بے ہودہ اور بے ڈھنگے قسم کے شبہات رکھنے والوں کا رد اور معاملہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح کہ عربی کا شاعر کہتا ہے :

اور اگر ہر بھونکنے والے کتے کو پتھر مار کر خاموش کرایا جائے تو پھر دو چھٹانک کا پتھر ایک دینار کا ملنے لگے ۔

اور آخر میں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو دینی غیرت پر اجر عظیم عطا فرمائے اور آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور آپ کے ساتھ اسلام کی تائید و مدد فرمائے ۔ آمین یا رب العالمین

واللہ اعلم ۔